بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

’’رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے‘‘

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24/اپریل 2020 بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بعد فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تا کہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دن۔ اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اسے اور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی اور ان لوگوں پر جو اس یعنی روزہ کی طاقت نہ رکھتے ہوں بطور فدیہ ایک مسکین کا کھانا دینا بشرط استطاعت واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں اس لئے تم

سے جو شخص اس مہینہ کو اس حال میں دیکھے کہ نہ مریض ہو نہ مسافر ہو اسے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہو گی۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تا کہ تم تعداد کو پورا کر لو اور اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تا کہ تم اس کے شکر گذار بنو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے ہماری روحانی ترقی کے لئے رکھے ہیں۔ فرمایا کہ روزے تم پر اس لئے فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ حضرت مسیح موعودؑ تقویٰ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ اصل ایمان تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے گئے عہد بھی پورے کرو اور مخلوق کے ساتھ کیے ہوئے عہد بھی باریکی سے ادا کرو اور تب کہا جا سکتا ہے کہ تقویٰ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ رمضان کا مہینہ اس لئے آیا ہے کہ سال کے گیارہ مہینے میں جو کوتاہیاں کمیاں ان حقوق کے ادا کرنے میں ہو گئی ہیں انہیں اس مہینے میں خالصتاً اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہوئے پورا کرو گے تو اس کا نام تقویٰ ہے اور یہی رمضان کا اور روزوں کا مقصد ہے اور جب انسان اس نیت اور اس مقصد کے حصول کے لئے روزے رکھے گا اور رمضان میں سے گزرے گا اور نیک نیت ہو کر گزرے گا تو پھر یہ تبدیلی عارضی نہیں ہو گی بلکہ ایک مستقل تبدیلی ہو گی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں اس کا فضل چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے اور آگ کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا کر دیتا ہے جو ستر سالوں کے برابر ہے۔ یعنی روزہ صرف تیس دن کے لئے تقویٰ پیدا نہیں کرتا بلکہ حقیقی روزہ ستر سال تک اپنا اثر رکھتا ہے۔ اس حساب سے جو روزے سے حقیقی فیض اٹھانے والا ہے اور اس کی روح کو سمجھ کر روزے رکھنے والا ہے وہ تمام عمر کے لئے ہی ان برکات سے فیض پاتا رہے گا جو روزے میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آجکل جو وباء پھیلی ہوئی ہے، اس نے اکثر لوگوں کو گھروں میں بند کر دیا ہے۔ آج کل دنیا کے ہر ملک میں جہاں جہاں ضرورت ہے، خدام الاحمدیہ کے تحت لوگوں کو جنس اور دوائیاں پہنچائی جا رہی ہیں۔ پس یہ سوچ جو آجکل پیدا ہوئی ہے انسانی خدمت کی یہ ہمیشہ ہمارے اندر قائم رہنے والی ہونی چاہئے نہ کہ صرف ہنگامی حالات کے لئے۔ اس کے علاوہ روحانی فائدے ہیں کہ اس وجہ سے ہمارے گھر کا ایک نیا ماحول بن گیا ہے نمازیں

باجماعت ادا ہوتی ہیں، مختصر درس و تدریس بھی ہوتا ہے خطبہ اور بعض دوسرے پروگرام ایم۔ٹی۔اے پر دیکھتے ہیں۔ اگر یہ لاک ڈاؤن مزید لمبا ہوتا ہے اور پورے رمضان تک حاوی رہتا ہے تو اسی طرح باجماعت نمازیں اور درس و تدریس کو مزید توجہ سے ادا کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ بچوں کو چھوٹے چھوٹے مسائل بھی سکھائیں اور بتائیں۔ اپنا علم بھی بڑھائیں اور بچوں کا علم بھی بڑھائیں اور دعاؤں کی طرف توجہ دے کر خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے رحم مانگیں اپنے لئے بھی اور دنیا کے لئے بھی۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور یہی وہ وقت ہے جب بچوں کو بھی زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے قریب لایا جا سکتا ہے۔ پس ہمارے ہر احمدی گھر کو ان دنوں میں اس طرف بہت توجہ کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کا پیار جذب کر سکیں اور انجام بخیر ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تقویٰ کی حقیقت کو سمجھنے کی اور اس پر کاربند ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا آجکل وائرس کی بیماری کی وجہ سے لوگ سوال کرتے ہیں کہ گلا خشک ہو جائے گا زیادہ امکان بڑھ جائے گا بیماری کا روزہ رکھیں یا نہ رکھیں؟ میں کوئی عمومی فتویٰ یا فیصلہ نہیں دیتا اس بارے میں مَیں یہی عموماً لکھتا ہوں کہ تم لوگ اپنی حالت دیکھ کر خود فیصلہ کرو اور پاک دل ہو کر تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنے دل سے فتویٰ لو۔ قرآن کریم کی واضح ہدایت ہے کہ مریض ہو تو نہ رکھو۔ مریض ہونے کے امکان پر روزہ چھوڑنا غلط ہے۔ اگر کوئی کہے کہ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ مشکل ہو سکتی ہے تو میں نے مختلف ماہرین ڈاکٹروں سے رائے لی ہے۔ اور مختلف آراء دیکھ کر یہی رائے قائم ہوتی ہے کہ روزہ رکھنے میں حرج نہیں ہے۔ ہاں اگر ہلکا سا بھی شبہ ہے تو فوراً روزہ ترک کر دیں۔ روزہ کھولتے ہوئے اور رکھتے ہوئے پانی کا استعمال کرنا چاہئے۔ بلا وجہ روزہ چھوڑنا، یہ بھی ہمیں دیکھنا چاہئے کہیں اس زمرے میں نہ آ جائے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ تکیہ کرتے ہیں۔ ہاں احتیاط لازمی ہے۔ ہر کوئی اپنے ضمیر سے فتویٰ لے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے روزہ رکھنے کے لئے دعا کریں۔ ان دنوں میں بہت زیادہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کو عقل بھی دے۔ خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں اللہ تعالیٰ اس وباء کو دنیا سے جلد ختم کرے، دنیا پر رحم فرمائے اور ہم احمدی بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کا تقویٰ پر چلتے ہوئے حق ادا کرنے والے ہوں اور رمضان کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھانے والے ہوں۔

یہ بھی یاد رکھیں جو آجکل دنیا کے حالات ہو رہے ہیں اور معاشی حالات بھی انتہائی خراب ہو چکے ہیں۔ جب

ایسے معاشی حالات آتے ہیں تو پھر جنگوں کے امکان بھی بڑھ جاتے ہیں۔ پھر دنیا دار حکومتیں اپنے مفادات کے حل تلاش کرنے کے لئے دنیاوی حیلوں سے اس کے حل تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اپنی عوام کی توجہ ہٹانے کے لئے اور ایسی باتیں کرتے ہیں جو پھر مزید مشکلات میں ان کو ڈالنے والی ہوں۔ پھر مزید تباہی میں یہ لوگ چلے جاتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ بڑی طاقتوں کو بھی عقل دے کہ وہ بھی عقل سے کام لیں اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس سے دنیا میں مزید فساد پیدا ہو اور مزید تباہی آئے۔ دنیا میں اب تو کھلے طور پر اخباروں میں بھی آنے لگ گیا تبصرہ نگار بھی کہنے لگ گئے کہ امریکہ نے ایران کو دھمکی دی۔ چین پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ اس نے صحیح اطلاع نہیں دی، اس پر مقدمے ہونے چاہئیں۔ اس کے ساتھ یہ سلوک ہونا چاہئے۔ ہم یہ کر دیں گے۔ ایران کے ساتھ ہم یہ کر دیں گے۔ تو بہرحال امریکہ کی حکومت کو بھی عقل کرنی چاہئے۔ باقی حکومتوں کو بھی عقل کرنی چاہئے اور ان حالات میں بجائے اس کے کہ کوئی غلط قدم اٹھا کر دنیا کو مزید تباہی کی طرف لے کر جائیں، صحیح سوچ کے ساتھ، صحیح پلاننگ کر کے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف جھکتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اس وباء سے بچنے کے لئے دعائیں کریں اور کوشش کریں اور اس بیماری کے علاج کے لئے بھی جو سائنسدان کوشش کر رہے ہیں ان کی مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں کی توفیق دے اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کی توفیق دے اور دنیا کو، دنیاوی بڑی حکومتوں کو عقل سے اپنی پالیسیاں بنانے اور آئندہ کے لائحہ عمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 24th-April - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB